تتلی رانی

(بچّوں کی نظمیں)

ڈاکٹر محبوب حسن

www.urduchannel.in

کتاب : ’’تتلی رانی‘‘

شاعر : ڈاکٹر محبوب حسن

سن اشاعت: ٢٠١٤

پتہ : مقام-نواز گنج، پوسٹ-شکار گنج، چکیا-چندولی، یوپی

قیمت: : ٣٠٠

صفحات : 104

پبلشر : ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، نئی دہلی

رابطہ : 8527818385

8381856066

www.urduchannel.in

انتساب

فاطمہ بی بی کے نام
جن کے لیے
کائنات کی ہر شے دعا گو ہے....!

فہرست

۱ حمد
۲ پیاری امّاں
۳ قلم
۴ کتاب
۵ ٹیچر
۶ اردو زبان
۷ انمول موتی
۸ اچھّے بچّے
۹ نیک عزم
۱۰ عید
۱۱ وطن ہوا آزاد
۱۲ تتلی رانی
۱۳ سحر ہو گئی
۱۴ ریل
۱۵ فیض آفاقی
۱۶ چلو بنارس
۱۷ مچھر

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

۱۸ لوسی کی آرزو
۱۹ بچپن
۲۰ پہیلی
۲۱ دو بہنیں
۲۲ پیاسا ہاتھی!
۲۳ مہنگائی
۲۴ روحی بانو
۲۵ موسمِ بہار
۲۶ چڑیے کا پیغام
۲۷ فاطمہ بی بی کا روبوٹ
۲۸ شبلی آفاقی
۲۹ بارش
۳۰ نیا سال
۳۱ سردی آئی
۳۲ مینڈک
۳۳ موبائل
۳۴ بابو جائے گا اسکول
۳۵ شیطان
۳۶ ہارون اور سفیان
۳۷ کاش اگر میں کتا ہوتا
۳۸ مچھلی
۳۹ شام

۴۰ بلّی موسی
۴۱ کوئل
۴۲ چڑیے کی فریاد
۴۳ گنگا ندی
۴۴ ہولی آئی!
۴۵ سمرن اور بنٹی
۴۶ کوّا
۴۷ کسان
۴۸ سرکس آیا
۴۹ بندر کی پریشانی
۵۰ بچّہ مزدوری

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

اپنی بات

دنیا کی ہر زبان وادب کی طرح اردو شاعری بھی وقت اور حالات کے پیش نظر مختلف رنگ وروپ بدلتی رہی۔ کبھی اردو غزل میں ڈھل کر محبوب کے لب ورخسار اور گل وبلبل کے سحر میں کھوئی رہی تو کبھی مثنوی اور قصیدے کی شکل میں دربار کی زینت بڑھاتی رہی۔ وہ کبھی مرثیے کی صورت میں درد وغم کا ذریعہ اظہار بنی تو کبھی اس نے رباعی اور قطعہ کا روپ دھارن کر کے انسانی جذبات واحساسات کی ترجمانی کی۔ نظم بھی اردو شاعری کی ایک اہم صنف ہے۔ اس صنف کے خدو خال اردو شاعری کے ابتدائی دور سے ہی ملنے شروع ہوجاتے ہیں۔ لیکن صنف نظم کا فروغ صحیح معنوں میں انیسویں صدی میں ہوتا ہے۔ سرسید، حالی، محمد حسین آزاد، علامہ اقبال وغیرہ نے اسے پروان چڑھایا۔

اطفال ادب کے تعلق سے بھی وہ دور اہم ہے۔ اردو کے اکثر و بیشتر اہم شعرا نے بچوں کی ذہنی، علمی اور ادبی تربیت کی جانب اپنی خاص توجہ مرکوز کی۔ اس سلسلے میں غالبؔ، حالیؔ، اقبالؔ، جگن ناتھ آزادؔ اور اسماعیل میرٹھیؔ وغیرہ کے نام اہمیت کے حامل ہیں۔ آج کی اس برق رفتار زندگی میں ادبی، علمی، تہذیبی، معاشرتی اور اخلاقی قدریں دم توڑتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ انسانی رشتے ناطے تیزی سے بکھر رہے ہیں۔ مادہ پرستی، انسانی زندگی کو کھوکھلا کرتی جارہی ہے۔ یہ تمام تر مسائل ہمیں دعوت فکر دیتے ہیں۔

اس صورت حال کو ادبی وتہذیبی زوال کا نام دیا جا سکتا ہے۔ نیک اور صالح انسانی قدریں ہی اس کا مداوا ہوسکتی ہیں۔ اس طرح یہ بات روشن ہوتی ہے کہ آج کی اس نئی نسل اور نئی پود کی ذہنی آبیاری ناگزیر ہے۔ ایسے میں ادب اطفال کی اہمیت ''آب حیات'' سے کم نہیں۔ اس کے ذریعہ ہی ایک صحت منداور صالح معاشرہ جنم لے سکتا ہے۔

ادب اطفال کی عصری صورت حال نہایت افسوس ناک ہے۔ بچوں کے رسائل و جرائد کی کم ہوتی تعداد اس جانب واضح اشارہ کرتی ہے۔ ہمارے نونہال اور معصوم بچوں کا حق ہماری کوتاہیوں اور غیر ذمہ دارانہ رویے کا شکار ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ دوسرے زبان وادب میں Children Literature کا رجحان تیزی سے پنپ رہا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اردو میں بھی اس رجحان کو فروغ دیا جائے۔ اس خیال کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش سرکاری اور غیر سرکاری دونوں سطحوں پر ہونی چاہیے۔ ہاں یہ بات خوش آئند ہے کہ پچھلے چند برسوں سے سرکاری اداروں کی جانب سے اس سمت میں پیش رفت ضرور ہوئی ہے۔ ذاتی طور پر ادبا وشعرا کے لیے بھی یہ غور وفکر کا مقام ہے۔

بات یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ ''بات نکلی ہے تو پھر دور تلک جائے گی''۔ یہ صورت حال اردو زبان اور اس کی تہذیب وثقافت کے لیے بھی انتہائی خطرناک ہے۔ ہم اردو کی ترقی و فروغ کا دعویٰ چاہے جتنا اور جس طرح کر لیں لیکن اس سے بات بنتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ اس بات کو نظر انداز کر کے ہم کچھ اور تو بن سکتے ہیں لیکن اردو کے شیدائی اور سچے عاشق نہیں بن سکتے۔ اپنی نئی نسل کو اردو اور اس کی تہذیب سے الگ کر کے اردو کی ترقی کا تصور ناممکن ہے۔ اس المیے کے لیے بڑی حد تک حکومت بھی ذمہ دار ہے۔ ابتدائی اور پرائمری سطح پر پائے جانے والے لسانی زوال کا مسئلہ بھی کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔

اسی احساس نے مجھے بچّوں کے متعلق سوچنے پر اکسایا۔ یہ کتاب اسی احساس کا نتیجہ ہے۔ یہ میری پہلی کوشش ہے۔ دراصل شاعری کا یہ سلسلہ بہت پرانا نہیں ہے۔ میری پہلی نظم بہ عنوان ''قلم'' رسالہ اردو دنیا کے ماہ ستمبر ۲۰۰۱ءکے شمارے میں شائع ہوئی۔ پھر کیا تھا،

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

حوصلے نے وفا کی اور سفر طے ہوتا گیا۔ میرے عرق انفعال کے قطرے موتی کی مانند چمکنے لگے۔ اب میری نظمیں یکے بعد دیگرے ماہنامہ ''امنگ'' دہلی اردو اکادمی، ''پیام تعلیم'' مکتبہ جامعہ لمٹیڈ نئی دہلی، ''شگوفہ'' حیدرآباد، ''گلشن اطفال'' مہاراشٹر، ''گل بوٹے'' ممبئی، ''غبارہ'' بنگلور، ''صدائے اطفال'' کرناٹک اردو اکادمی، ''زبان و ادب'' بہار اردو اکادمی، ''ادب وثقافت'' انقلاب، ''امنگ'' راشٹریہ سہارا جیسے اہم رسائل وجرائد میں شائع ہونے لگیں۔ اساتذۂ کرام اور عزیز دوستوں کے نیک مشوروں پر عمل کرتے ہوئے میں نے اپنی نظموں کو کتابی صورت میں پیش کرنے کی جسارت کی ہے۔

تخلیق کار انسانی معاشرے کا حساس ترین فرد ہوتا ہے۔ وہ انسانی ترقی وخوش حالی، امن وآشتی، مذہبی رواداری و بھائی چارگی اور خلوص ومحبت کے گیت گاتا ہے۔ اس کی نظر انسانی وآفاقی قدروں پر رہتی ہے۔ وہ پوری کائنات کے مطالعے کی روشنی میں ہی کوئی فن پارہ تخلیق کرتا ہے۔ فن کار کی یہی آفاقی سوچ اسے حیات جاوداں بخشتی ہے۔ ایسے میں ایک فن کار کو کسی مخصوص سماجی، مذہبی اور لسانی طبقے تک محدود کرنا غیر فطری وغیر منطقی ہے۔ در اصل لسانی تعصب وجانب داری ادب اور ادیب دونوں کے لیے خطرناک ہے۔ تنگ نظری کا یہی فکری رویہ انسانی تہذیب ومعاشرت کو زوال کی جانب لے جاتا ہے۔

اردو اور ہندی جیسی زبانیں بھی اس لسانی تعصب اور سازش کا شکار ہوئیں۔ ہندوستان کی سرزمین پر پیدا ہونے اور پروان چڑھنے والی دونوں زبانوں کے لسانی رشتے کو فراموش کرنا ناممکن ہے۔ اسی لسانی حقیقت کی بنیاد پر اردو کو ہندی کی بہن کہا گیا ہے۔ لیکن افسوس کہ دونوں کے درمیان نفرت اور تعصب کی دیوار کھڑی کی گئی۔ اردو کو ہندی کا دشمن کہا گیا جبکہ سچائی یہ ہے کہ اردو کے بغیر ہندی کا وجود ہی ادھورا ہے۔ تقسیم ہند کے المیے کے بعد امن ومحبت کی امین اور مشترکہ تہذیب وثقافت کی پاسدار اردو زبان کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ در

حقیقت یہ اردو نہیں بلکہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیبی قدروں کی موت تھی۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ تعصب وجانب داری اور نفرت وعداوت کی تمام دیواریں گرائی جائیں تاکہ ایک صحت منداور خوبصورت معاشرہ تشکیل پاسکے۔ اسی خیال اور فکر کے پیش نظر میں نے اپنی نظموں کو دیوناگری رسم الخط میں بھی پیش کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ میری کوشش بھی نفرت اور تعصب کے اس طوفان میں چراغ بن کر ضرور ٹمٹمائے گی۔

اس کتاب میں کل پچاس نظمیں ہیں۔ میں نے بیشتر نظموں میں کوئی نہ کوئی اخلاقی اور سبق آموز پہلو پیش کرنے کی سعی کی ہے۔ ان میں روایتی فکر وموضوعات کے علاوہ عصری مسائل بھی سمونے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچوں کی نفسیاتی اور ذہنی معیار کے پیش نظر عام فہم اور آسان لفظوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ میری ابتدائی کوشش ہے۔ سیکھتے رہنے کا عمل تو تاعمر چلتا ہے۔ دعا ہے کہ یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہے۔ آمین...!

ڈاکٹر محبوب حسن ہمدمؔ
جے این یو، نئی دہلی

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

حمد

عظمت والا عزت والا
سب سے اولیٰ سب سے اعلیٰ
دنیا ساری اس کے دم سے
سب کو روزی دینے والا
اس کا ہے ہر کام نرالا!

کائنات کا مالک ہے وہ
جگ کا سارے خالق ہے وہ
ہم سب اس کے بندے ہیں
اس دنیا کا رازق ہے وہ
اس کا ہے ہر کام نرالا!

اس نے سورج چاند بنایا
بنجر میں ہریالی لایا
اس کی قدرت اس کی شان

ویرانے میں پھول کھلایا
اس کا ہے ہر کام نرالا!

بندوں سے وہ کرتا پیار
گل ہے پیارے نہیں ہے خار
ماں کو ایسی ممتا دے دی
پیارا ہے اس کا اظہار
اس کا ہے ہر کام نرالا!

خوشبو گل کی اور نکھار
جھیل اور جھرنے آبشار
اس کی رحمت اس کی شان
دلکش موسم اور بہار
اس کا ہے ہر کام نرالا!

وہی جلائے وہی کھلائے
مفلس کو بھی شاہ بنائے
اس کی مرضی اس کی شان
پتھر پر بھی گھاس اگائے
اس کا ہے ہر کام نرالا!

دشمن کو بھی دوست بنا دے
بگڑے سارے کام کرا دے

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

جو چاہے ہو جائے پل میں
دریا میں بھی آگ لگا دے
اس کا ہے ہر کام نرالا!

پیاری امّاں

دکھ سکھ سارے سہتی امّاں
لیکن کبھی نہ کہتی امّاں
قدموں میں ہے جنت اس کے
ہر دم دل میں رہتی امّاں
پیاری امّاں! پیاری امں!

صبح سویرے روز جگاتی
ہمیں باغ کی سیر کراتی
الفت ممتا ماں کی دیکھو
دل سے اپنے ہمیں لگاتی
پیاری امّاں! پیاری امّاں!

امّاں ہمیں انسان بناتی
پڑھنے کا بھی شوق بڑھاتی
ماں کی شفقت کتنی نیاری

روٹھ جائیں تو ہمیں مناتی
پیاری امّاں! پیاری امّاں!

کھاتی ہے وہ ہمیں کھلا کر
سوتی ہے وہ ہمیں سلا کر
کبھی کبھی بچہ بن جاتی
خود بھی ہنستی ہمیں ہنسا کر
پیاری امّاں! پیاری امّاں!

کیا ہم نے ماں کو پہچانا
جنت میں ہے ہم کو جانا
پیارے بچّو خدمت کر لو
نعمت بڑی ہے سب نے مانا
پیاری امّاں! پیاری امّاں!

ماں کا کہنا مانیں گے ہم
نعمت کو پہچانیں گے ہم
ہمدم اس کو غم نہ دینا
یہ پیغام سنائیں گے ہم
پیاری امّاں! پیاری امّاں!

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

قلم

قلم ہے بچّو جس کا نام
آتا ہے ہر دم یہ کام

آسانی سے مل جائے یہ
تھوڑا سا ہے اس کا دام

تاریکی کو ختم کرے یہ
گیان کا خوب پلائے جام

نفرت کو ہے دور بھگاتا
الفت کا لاتا پیغام

ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی
آتا ہے یہ سب کے کام

نہیں ہے فرق زمیں والوں میں
رکھیں اس کو خاص و عام

سست جہاں بدلا اس نے
لوگوں کا بڑھائے گام

کتنی پیاری بات ہے پیارے
ہر سو یہ تو لائے بام

بچّے بوڑھے اور جوان
بڑھتا اس سے سب کا مان

ناول ہو کہ ہو افسانہ
لکھو اس سے صبح و شام

اس سے تو تصویر بھی بنتی
چاہے لیچی ہو یا آم

فونٹن، جیٹر، سِلو سے تم
ہمدم لکھو دعا سلام

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

کتاب

کتنی پیاری چیز ہوں میں!
کتنی نیاری چیز ہوں میں!

نفرت کو میں دور بھگاتی
دل میں سب کے آس جگاتی

بھٹکے کو میں راہ دکھاتی
اچّھی اچھی بات سکھاتی

ہر مذہب سے رشتہ میرا
دام ہے کتنا سستہ میرا

انجیل، زبور اور قرآن
گیتا، وید اور پُران

ہندو، مسلم، سکھ عیسائی
نظر میں میری بھائی بھائی

بھید بھاؤ سب دور بھگاتی
سب کو اپنے پاس بلاتی

بات پتے کی کہتی ہوں میں
دل میں سب کے رہتی ہوں میں

گھر ہو چاہے ہو اسکول
ہر جا مجھ سے کھلتا پھول

بچّے، بوڑھے اور جوان
بڑھتی مجھ سے سب کی شان

پریوں کی ہے کہانی مجھ میں
بات بڑی سہانی مجھ میں

روشن دنیا کرتی ہوں میں
لیکن یہ بھی ڈرتی ہوں میں

دیمک میڈم تم نہ کھانا
بات میری یہ بھول نہ جانا

مانو ہمدؔم کی یہ بات
رکھو مجھ کو اپنے ساتھ

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

ٹیچر

سیدھی راہ دکھاتے ٹیچر
دل میں آس جگاتے ٹیچر

علم و ادب ہے پیشہ ان کا
گیان کا جام پلاتے ٹیچر

جگ ہے سارا روشن روشن
علم کی شمع جلاتے ٹیچر

پابندی کا کیا ہے کہنا!
روز وقت پر آتے ٹیچر

اردو ہندی اور انگریزی
کیا کیا ہمیں سکھاتے ٹیچر!

سائنس، ریاضی اور تاریخ
سب کچھ ہمیں پڑھاتے ٹیچر

کتنے مخلص! کتنے نیک!
روز وقت سے جاتے ٹیچر

جو پڑھنے سے بھاگے دور
ان کو پاس بلاتے ٹیچر

ماں باپ کی خدمت کرنا
یہ پیغام سناتے ٹیچر

غلطی کوئی جب ہو جائے
رب سے ہمیں ڈراتے ٹیچر

بغض و نفرت توبہ! توبہ!
وفا کے پھول کھلاتے ٹیچر

آپس میں جو جھگڑا کرتے
سب سے میل کراتے ٹیچر

جو بھی بن جائے شیطان
اسے انسان بناتے ٹیچر

ان کو کتنی عزت ملتی!
دیکھو جو بن جاتے ٹیچر

ہمدمؔ ان کا کہنا مانو
ماں باپ کہلاتے ٹیچر

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

اردو زبان

کتنی پیاری زبان ہے اردو!
کتنی شیریں زبان ہے اردو!

دل سے دل کو ملاتی ہے اردو
نفرتوں کو مٹاتی ہے اردو

دنیا بھر میں چھا گئی ہے اردو
سب کے دل کو بھاگئی ہے اردو

پڑھ کے اردو سب نے راہ پائی
کوشش اردو کی رنگ لائی

ملک کی مٹی میں ہے پھولی پھلی
تھی کبھی اردو کوئی نازک کلی

ملک کی تہذیب اس میں رچ گئی ہے
واہ! اپنے دل میں اردو بس گئی ہے

میرؔ، غالبؔ، دردؔ و حالیؔ
سب تھے اردو زباں کے مالی

زبانوں کا یہ تاج محل ہے
پریوں کا یہ راج محل ہے

دلہن نئی نویلی اردو
ہندی کی سہیلی اردو

بچّو تم سب اردو پڑھنا
جیون میں تم آگے بڑھنا

ہمدمؔ دور دور تک جاؤ
لوگوں کو اردو سِکھلاؤ

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

انمول موتی

آؤ پیارے! آؤ پیارے!
مل کر قدم بڑھاؤ پیارے

پڑھ لکھ کر ہے آگے بڑھنا
وقت کو کام میں لاؤ پیارے

جھوٹ دغا کے پاس نہ جاؤ
سچّے ہی کہلاؤ پیارے

محنت سے ہے سب کچھ ملتا
اس سے نہ گھبراؤ پیارے

مڑ مڑ کر نہ پیچھے دیکھو
آگے بڑھتے جاؤ پیارے

جب بھی کوئی رستہ پوچھے
سیدھی راہ بتاؤ پیارے

تم سے ہی دنیا روشن ہے
علم کی شمع جلاؤ پیارے

آپس میں نہ جھگڑا کرنا
بگڑی بات بناؤ پیارے

نفرت سے تم نفرت کرنا
وفا کے گیت سناؤ پیارے

بغض جہاں سے خود مٹ جائے
چاہت کو پھیلاؤ پیارے

یہ پیغام سنانا ہے تو
سب سے میل بڑھاؤ پیارے

ہمدؔم یہ بھی کہتے رہنا
عقل کو کام میں لاؤ پیارے

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

اچھّے بچّے

اچھّے بچّے سب کو پیارے
ہوتے ہیں آنکھوں کے تارے

سدا بڑوں کا کہنا مانیں
مل جل کر یہ رہنا جانیں

رات میں جلدی سوتے ہیں
صبح سویرے اٹھتے ہیں

روز وقت سے پڑھنے جاتے
چھٹی ہوتی، گھر کو آتے

لگن سے خوب پڑھائی کرتے
نہیں کبھی لڑائی کرتے

چھٹی کے جب دن ہیں آتے
نانی کے گھر کو ہیں جاتے

نانی ان کو پاس بلاتی
لیچی، آم خوب کھلاتی

ہمدمؔ اس قابل بن جاؤ
اچھی باتیں خوب سناؤ

www.urduchannel.in

نیک عزم

بات اچھّی سنو اور سناتے چلو
قدم تیز اپنا بڑھاتے چلو

مٹا دو دلوں سے ہر اک دشمنی
محبت کی گنگا بہاتے چلو

زمیں پہ کوئی بھی پرایا نہیں
سبھی کو گلے سے لگاتے چلو

جو غفلت میں سوئے ہوئے ہیں عزیز
انھیں خواب سے اب جگاتے چلو

اندھیرا جہاں سے چلا جائے گا
ہر اک رہ میں شمعیں جلاتے چلو

یہ نفرت کا طوفان تھم جائے گا
جو نغمہ محبت کا گاتے چلو

ذرا خواب سے تم بھی ہمدمؔ اٹھو
سبق انسانیت کا سکھاتے چلو

www.urduchannel.in

عید

پیاری! پیاری! آتی عید
خوشیاں کتنی لاتی عید!

بغض اور نفرت دور ہوئے سب
سب کو گلے ملاتی عید

روشن اب تو جگ ہے سارا
سچّی راہ دکھاتی عید

مذہب کا یہ فرق نہ جانے
سب کو پاس بلاتی عید

ساری دنیا جھوم اٹھی اب
جگ کو خوب ہنساتی عید

اس کا ہے پیغام نرالا
سب کا بھید مٹاتی عید

غم مایوسی اور اندھیرا
سب کو دور بھگاتی عید

نئی آرزو نیا سرور
جانے کیا کیا لاتی عید

جھوم اٹھے ہیں بچّے سارے
سب کے دل کو بھاتی عید

اب تو جی بھر سیوئیں ملتی
کپڑے بھی سلواتی عید

میلے ٹھیلے بھی لگ جاتے
بچّوں کو بہلاتی عید

رنگ برنگے غبّارے ہیں
کیا کیا رنگ دکھاتی عید!

روحیؔ، فیضؔ، سلامتؔ بابو
سب کو خوب لبھاتی عید

ٹوپی، جوتا، اور شیروانی
نئے نئے دلواتی عید

بازاروں میں رونق آتی
ہر جا دھوم مچاتی عید

بچّو تمھیں مبارک ہو
چاہے جب بھی آتی عید

ہمدمؔ تم بھی اُچھلو کودو
روز نہیں ہے آتی عید

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

وطن ہوا آزاد

وطن ہوا آزاد رے بھائی
ساری دنیا جھوم کے گائی
غم کے بادل چھٹ گئے سارے
خوشی نئی نئی ہے آئی
وطن ہوا آزاد رے بھائی!

آزادی کے وہ رکھ والے
جانے کتنی ہمت والے
گردن اپنی کٹا گئے وہ
خون سے ان کے بھر گئے نالے
وطن ہوا آزاد رے بھائی!

کیسی نعمت ہمیں ملی ہے
دیکھو اب ہر کلی کھلی ہے
مایوسی کی بات نہ کرنا
خوشیوں کی سوغات ملی ہے
وطن ہوا آزاد رے بھائی!

نیا ہے نغمہ، نیا ہے ساز
قربانی کا یہی ہے راز
مجبوری کا دور گیا اب
سر پر اپنے بندھا ہے تاج
وطن ہوا آزاد رے بھائی!

آزادی کا علَم اٹھاؤ
وطن کی اپنے یاد مناؤ
سارا عالم جھوم اٹھا ہے
گیت خوشی کے مل کر گاؤ
وطن ہوا آزاد رے بھائی!

بام و در ہیں کتنے روشن!
مہک اٹھے ہیں گلشن گلشن
مایوسی کی چھوڑو بات
آج خوشی سے بھر لو دامن
وطن ہوا آزاد رے بھائی!

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

تتلی رانی

تتلی رانی! تتلی رانی!
لگتی ہے یہ بڑی سیانی

گلشن میں رہتی ہے یہ
موسم کو سہتی ہے یہ

اڑنا اس کا ہر دم کام
آتی نظر ہے صبح و شام

نازک کتنی ہوتی یہ
پھولوں پر ہے سوتی یہ

ہوتے اس کے کتنے رنگ
بچّے اس کو کرتے تنگ

کالی کالی نیلی نیلی
ہری ہری اور پیلی پیلی

باغ ہے پیارے اس کا گھر
خطروں سے ہے جاتی ڈر

سب کے دل کو خوب لبھاتی
بچّوں کے ہے من کو بھاتی

ہر دم ہے یہ اڑتی پھرتی
پھولوں پر ہے آکر گرتی

رس کو ہے پھولوں سے لاتی
باغ میں ہر دم آتی جاتی

جاڑے کا جب موسم آتا
دل کو اس کے ہے یہ بھاتا

مل جل کر آپس میں رہتی
دل کی بات ہے سب سے کہتی

درد ہے اس کا جانے کیا
بات کوئی ہے مانے کیا

وفا، محبت، الفت، پیار
صدیوں سے اس کا بیوپار

ہمدم تم تتلی بن جاؤ
اِدھر اُدھر تم اڑ کر جاؤ

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

سحر ہوگئی

رات جیسے گئی پھر سحر ہو گئی
جگ میں پھیلا اجالا سحر ہو گئی

ہر طرف گیت خوشیوں کے گانے لگے
اب پرندے بھی دیکھو سحر ہو گئی

کتنی دلکش فضا اور موسم جواں!
خوش ہوا سارا منظر سحر ہو گئی

راز پاتے ہی کلیاں چٹخنے لگیں
پھول کھلنے لگے اور سحر ہو گئی

آرہی ہے بیاباں سے ٹھنڈی ہوا
لے کے کوئی پیام اور سحر ہو گئی

اب تو گلشن گلوں سے معطر ہوا
پھیلی خوشبو چمن میں سحر ہو گئی

ہر طرف پھول خوشیوں کے کھلنے لگے
وہ اداسی گئی اور سحر ہو گئی

تتلیاں اب فضاؤں میں اڑنے لگیں
بھونرے گانے لگے اور سحر ہو گئی

مور بھی ناچنے اب لگے دیکھ کر
دل مچلنے لگا اور سحر ہو گئی

یہ فضا جانے کتنی نکھر سی گئی!
گل مہکنے لگا اور سحر ہوگئی

اب تو سورج بھی چھپ کے نکلنے لگا
بکھری کرنیں زمیں پر، سحر ہو گئی

آسماں ہو گیا سرخ مائل ذرا
چاند گُم ہو گیا اور سحر ہو گئی

مرغ بھی اب خوشی سے یہ کہنے لگا
پیارے بچّوں! اٹھو اب سحر ہو گئی

اٹھ کے ہمدم پرندوں کے نغمے سنو
گیت رب کے ہیں دیکھو سحر ہو گئی

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

ریل

چھک چھک کرتی آتی ریل
سیٹی تیز بجاتی ریل

اٹھلائے اور بل کھائے جب
دلکش گیت سناتی ریل

تیز دوڑتی پٹری پر یہ
محنت کش کہلاتی ریل

رنگ برنگے ڈبے اس کے
بچّوں کو بہلاتی ریل

پورب، پچّھم، اُتّر، دکھن
سب کو ساتھ ملاتی ریل

کیا دلّی اور کیا کلکتہ
دور دور تک جاتی ریل

ملک کے کونے کونے سب کو
بیٹھا کر لے جاتی ریل

جنگل، جھاڑی، کھیت، پہاڑ
سب کی سیر کراتی ریل

کرتی بات ہوا سے جب یہ
پھر دیکھو اٹھلاتی ریل

دھول اڑاتی شان دکھاتی
سب پر رعب جماتی ریل

کتنی ساری چیزیں دیکھو!
لے آتی، لے جاتی ریل

نئی نویلی دلہن جیسی
کبھی کبھی سج جاتی ریل

انسانوں میں فرق نہ جانے
سب کو ساتھ گھماتی ریل

ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی
سب کا بھید مٹاتی ریل

اے سی ہو یا جنرل ڈبّا
ساتھ ساتھ پہنچاتی ریل

کہتی آگے بڑھتے رہنا
خود بڑھ کر دکھلاتی ریل

ہمدؔم جہاں بھی جانا چاہے
اس کو بھی پہنچاتی ریل

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

فیض آفاقی کے نام

ننھا منھا پیارا ہے
سب کی آنکھ کا تارا ہے

فیض آفاقی کہتے اس کو
سب کا راج دلارا ہے

صبح سویرے اٹھ کر کہتا
کتنا خوب نظارہ ہے!

نانا کے سنگ مسجد جاتا
رب کو بھی وہ پیارا ہے

بھولا بھالا بچّہ کتنا
کہتا یہ جگ سارا ہے

سچ بولنا عادت اس کی
اسی لیے وہ نیارا ہے

پڑھنا لکھنا اس کا شوق
ماں کا وہی سہارا ہے

روز وقت سے پڑھنے جاتا
خوشیوں کا گہوارہ ہے

کہتا مجھ کو پڑھنا ہے
پڑھ کر آگے بڑھنا ہے

کاپی قلم سے رغبت اس کی
اچھّوں سے ہی صحبت اس کی

بڑوں کی عزت کرنا جانے
امّی کا وہ کہنا مانے

نانی اس کو ڈانٹ پلاتیں
تھپکی دے کر اسے سلاتیں

ضد پر جب اَڑ جاتا ہے
بات کوئی منواتا ہے

کہتا دیکھو ہمدمؔ ماما
بات میری یہ بھول نہ جانا

دلّی سے تم جب بھی آنا
کپڑے اور کھلونے لانا

نیک آرزو اور ارمان
پیارا بچّہ بنے مہمان

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

چلو بنارس! چلو بنارس!

شہرِ بنارس جس کا نام
دنیا اس کو کرے سلام
کاشی بھی کہتے ہیں اس کو
بھائی چارہ اس کا کام
چلو بنارس! چلو بنارس!

صبحِ بنارس جان یہاں کی
علم و ہنر ہے شان یہاں کی
گنگا یہ پیغام سناتی
پیار و وفا پہچان یہاں کی
چلو بنارس! چلو بنارس!

ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی
یہاں نہ کوئی چیز پرائی
مل جل کر آپس میں رہنا
سب نے ہے یہ آس لگائی
چلو بنارس! چلو بنارس!

پیارے! یہاں کی سڑکیں تنگ
گلیاں بھی ہوتیں ہیں سرنگ
پھنس جائے جو ان گلیوں میں
اڑ جائے چہرے کا رنگ
چلو بنارس! چلو بنارس!

پان یہاں کا جس نے کھایا
سمجھو! اس نے سب کچھ پایا
بند عقل کھل گئی ہے اس کی
کاشی میں ہے جو بھی آیا
چلو بنارس! چلو بنارس!

بسم اللہ، تلسی اور کبیر
صوفی، سنت اور فقیر
کیسے کیسے لوگ یہاں کے؟
نہیں جہاں میں جس کی نظیر
چلو بنارس! چلو بنارس!

غالبؔ بھی کاشی میں آئے
وہ بھی اس کو گلے لگائے
اس کی ہے تہذیب نرالی
اپنے دل کو خوب لبھائے
چلو بنارس! چلو بنارس!

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

گھاٹوں کی تو بات نرالی
کتنی دلکش دیو دیوالی!
ہولی، عید، دسہرا، کرسمس
ہوتی ہے سب کی رکھوالی
چلو بنارس! چلو بنارس!

ساڑی کی نہ بھولو بات
پریاں اس کو رکھیں ساتھ
ایسی ایسی چیزیں ملتیں!
دیتی ہیں جو جگ کو مات
چلو بنارس! چلو بنارس!

مچھر

راتوں کو ہے آتا مچھر
سب کو خوب جگاتا مچھر

جیسے ہی ہوتی ہے شام
پھیرے روز لگاتا مچھر

جب تیز کی بھوک ستاتی
کمرے میں گھُس جاتا مچھر

خطرہ جب کوئی آ جائے
جانے کہاں چھُپ جاتا مچھر؟

سوتے ہیں جب بچّے پیارے
ان کو خوب ستاتا مچھر

بھَن بھَن بھَن بھَن کرتا رہتا
ہر دم گانا گاتا مچھر

بار بار وہ اُڑ کر آئے
غصّہ خوب دلاتا مچھر

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

کہتا اب نہ سونے دیں گے
سب کو روز ڈراتا مچھر

جیسے ہی مورٹین جلا دو
پھر تو گھبرا جاتا مچھر

پانی میں وہ انڈے دیتا
پھر پیدا ہو جاتا مچھر

جب شدت کی گرمی پڑتی
دیکھو پھر مرجاتا مچھر

بارش کا جب موسم آتا
پھر سے فوج بناتا مچھر

ڈینگو جیسا مہلک مرض
کبھی کبھی پھیلاتا مچھر

آس پاس نہ کوڑا پھینکو
ایسے میں بڑھ جاتا مچھر

ہمدمؔ چاہے جو بھی کر لو
کبھی نہ یہ شرماتا مچھر

لوسی کی آرزو

پیار سے کوئی لوسی پکارا کرے!
اب سبق یہ وفا کا گوارا کرے!

ایک ننھی سی پیاری سی ہوں میں کلی!
کتنے ارمان و نازوں میں ہوں میں پلی!

اک چمکتا ہوا سا ستارہ ہوں میں
آسماں کا کوئی ماہ پارہ ہوں میں

رب نے بھیجا ہے مجھ کو بڑے چاہ سے
اب ہٹاؤ نہ مجھ کو میری راہ سے

غم و درد کا ہر مداوا ہوں میں
گلشنِ زیست کا اک بلاوا ہوں میں

میں اگر روٹھ جاؤں، جہاں روٹھ جائے
پھر تو مجھ کو منانے پری کوئی آئے

مجھے چاند تاروں سے راحت ملے
دعا ہے کہ دنیا میں چاہت ملے

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

دل ہے اپنا محبت سے روشن سدا
کتنی پیاری و بھولی ہے میری ادا

روشنی اب جہاں میں پھیلاؤں گی میں
پیار کی کوئی گنگا بہاؤں گی میں

اپنی خوشیاں جہاں میں لٹاؤں گی میں
سب اداسی یہاں سے مٹاؤں گی میں

سارے صحرا کو گلشن بناؤں گی میں
سب کو خوشیوں کا نغمہ سناؤں گی میں

کوئی ہمدم ملے کوئی ہم راز ہو
اک نئی زندگی ہو، نیا ساز ہو

بچپن

کاش میرا وہ بچپن آتا!
نئی نئی پھر خوشیاں لاتا

راجہ بابو میں کہلاتا
بات بات میں میں اٹھلاتا

کھیل تماشا دل کو بھاتا
غم تھوڑا بھی پاس نہ آتا

میلے ٹھیلے میں بھی جاتا
اچھے خوب کھلونے لاتا

بارش کا جب موسم آتا
کاغذ کی پھر ناؤ بناتا

عید کا موقع جب جب آتا
نئے نئے کپڑے سلواتا

چھٹی کا جب مہینہ آتا
نانی کے گھر میں بھی جاتا

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

رات میں چندا ماما آتے
بادل میں وہ چھُپ چھُپ جاتے

دادی جان کہانی کہتیں
پیار سے مجھ کو بوسہ دیتیں

امّی لوری روز سناتیں
باتیں واتیں خوب بناتیں

ابّا کہتے پڑھنے جاؤ
پڑھ لکھ کر تم نام کماؤ

پڑھنے لکھنے سے گھبراتا
کھیل کود سے جی بہلاتا

میں بھی خوب بہانے کرتا
ماسٹر جی سے لیکن ڈرتا

بھُولی بسری یاد سہانی
یا کوئی بچپن کی کہانی

www.urduchannel.in

پہیلی

کیا ہے بچّو میرا نام؟
کرتی ہوں میں اچھے کام

ٹِک ٹِک ٹِک ٹِک ہر دم کرتی
جب بھی دیکھو صبح و شام

جس نے مجھ سے رشتہ جوڑا
خوب کمایا اس نے نام

سب سے مجھ کو الفت ہے
رکھے مجھ کو خاص و عام

دن رات میں چلتی ہوں
نہیں ہے قسمت میں آرام

جب سے فون موبائل آیا
نہیں رہا اپنا وہ مان

ہمدم میرا نام بتاؤ
بِنا بتائے تم نہ جاؤ

www.urduchannel.in

دو بہنیں

دو بہنوں کی بات نرالی
پریوں جیسی بھولی بھالی

روحیؔ، رفعتؔ جن کے نام
نیک ارادے اچھے کام

مِل جُل کر وہ رہتی ہیں
لوگوں سے یہ کہتی ہیں

نفرت اگر مٹانا ہے
وفا کے پھول کھلانا ہے

دوری گر گھٹ جائے گی
مشکل پھر کٹ جائے گی

دونوں ماں کا ہاتھ بٹاتیں
چھوٹی غلطی پر شرماتیں

سدا بڑوں کی عزت کرتیں
نہیں کبھی کسی سے لڑتیں

www.urduchannel.in

چاند ستارے ان کی ٹولی
پھولوں کے سنگ آنکھ مچولی

مسکینوں سے ان کو چاہت
صبر و قناعت دل کی راحت

میٹھی میٹھی ان کی بولی
لگتی ہیں وہ کتنی بھولی

ان کی عادت سب کو بھائے
ان کو سارا جگ اپنائے

صورت، سیرت کی وہ رانی
دنیا کے غم سے انجانی

عادت بری نہ ان کی کوئی
کرتی ہیں ماں کی دل جوئی

رب کی روز عبادت کرتیں
غلطی پر وہ توبہ کرتیں

پڑھنے میں بھی اچھّی ہیں
دل کی کتنی سچّی ہیں!

بھولی بھالی پیاری پیاری
ہیں وہ گھر کی راج دلاری

www.urduchannel.in

ماما، خالہ، نانی، نانا
کہتے ہیں اب جلدی آنا

غم کے بادل سب چھٹ جائیں
خدا کرے وہ دن بھی آئیں

ماں باپ کے دل کا سپنا
پورا ہو ارمان بھی اپنا

ہمدمؔ ماما کہتی ہیں وہ
دل میں ان کے رہتی ہیں وہ

پیاسا ہاتھی!

پیارے بچّو! سنو کہانی
جنگل کی اک بات پرانی

جنگل سے اک ہاتھی آیا
بچّے بولے ساتھی آیا

بچّوں نے جب دیکھا ہاتھی
بولے پیاسا ہے یہ ساتھی

گاؤں کے پیارے بچّے آئے
ساتھ میں اپنے پانی لائے

ہاتھی نے تب پیاس بجھائی
بچّوں نے پھر آس لگائی

بولے اب تم دوست بناؤ
جنگل کی تم سیر کراؤ

ہاتھی بولا، ہاں! ہاں! بھائی
سب نے میری پیاس بجھائی

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

جنگل کو لے جاؤں گا
سب کو سیر کراؤں گا

خوش ہوکر وہ ہاتھی بولا
دل کا سب دروازہ کھولا

باری باری تم سب آؤ
پیٹھ پہ میری اب چڑھ جاؤ

خود کو پھر ہاتھی دوڑایا
سب کو جنگل میں لے آیا

ان کو جی بھر سیر کرایا
واپس ان کو گھر پہنچایا

کرتے ہیں جو اچھے کام
ملتا ہے ان کو انعام

مہنگائی

آئی یہ کیسی مہنگائی!
جینا ہوا ہے مشکل بھائی

روٹی کپڑا اور مکان
اس نے تو ہر آس بجھائی

اسی طرح گر بڑھتی جائے
سوچو کیا ہوگا رے بھائی!

کیا شہر؟ اور کیا دیہات؟
ہر جگہ یہ آفت آئی

روٹی، سالن، توبہ! توبہ!
مہنگی کتنی ہوئی پڑھائی!

دال گوشت کا نام نہ لینا
روکھا سوکھا کھاؤ بھائی

یاد نہ کرنا بیتے پل کو
لیتے تھے جب دودھ ملائی

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

کھاتے تھے جب گدھے پکوڑے
سوچ کے کیا قسمت شرمائی

مشکل ہوا نوالہ اب تو
کھاتا ہے اب کون ملائی؟

ایسے میں اب یاد رہے یہ
روزے میں ہے خوب بھلائی

چولہے بھی خاموش ہوئے اب
گیس کی ایسی قیمت آئی

ڈیزل اور پیٹرول بھی زد میں
کہیں نہ آنا جانا بھائی

لوٹ، ڈکیتی، غربت، چوری
کیا کیا کرواتی مہنگائی؟

اوپر سے یہ رشوت خوری
جانے کیسی آگ لگائی!

حیواں ہو کہ ہو انسان
سب کو مار رہی مہنگائی

مفلس کے آنگن میں سوچو

کیسے بجے گی یہ شہنائی

ہوتے روز کھلونے مہنگے
بچّوں نے یہ الجھن پائی

بیماروں کو فکر لگی یہ
کیسے ملے گی انھیں دوائی؟

حکومت کی نا اہلی دیکھو
تبھی تو آتی ہے مہنگائی

ہمدم یہ خاموشی کیسی؟
چپ نہ بیٹھو میرے بھائی

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

روحی بانو

لگتی کتنی بھولی بھالی!
پیاری پیاری صورت والی

روحی بانو جس کا نام
پڑھنا لکھنا اس کا کام

علم و ہنر کی رانی ہے وہ
غم سے ہر انجانی ہے وہ

کام نہیں کرتی ہے ادھورا
سبق سناتی ہے وہ پورا

صبح کو روز تلاوت کرتی
رب سے اپنے ہے وہ ڈرتی

والدین کی خدمت کرتی
کبھی نہیں کسی سے لڑتی

مل جل کر وہ رہتی ہے

سکھیوں سے وہ کہتی ہے

چلو مدرسے! چلو مدرسے!
نکلو گھر سے، نکلو گھر سے

کتنی پیاری اس کی ٹولی
کھیل رہی ہے آنکھ مچولی

ماموں، خالہ، نانا، نانی
اس کے دل کی یاد سہانی

ماں کی راج دلاری ہے وہ
گھر میں سب کو پیاری ہے وہ

قدموں پر ہر شہرت آئے
دنیا کی ہر نعمت پائے

ہمدم کی وہ بھانجی ہے
رب بھی اس سے راضی ہے

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

موسمِ بہار

دیکھو پیارے! دیکھو پیارے!
لگتے ہیں کیا خوب نظارے

پیڑوں پر چھائی ہریالی
جھوم رہی ہے ڈالی ڈالی

مست مست پُروائی بہتی
بات وفا کی ہے یہ کہتی

پھولوں پر اب آئی لالی
دیکھو کتنا خوش ہے مالی!

تتلی ہر سو گھوم رہی ہے
پھولوں کے لب چوم رہی ہے

پھولوں پر اب شام سویرے
بھونرے لیتے ہیں اب پھیرے

جنگل جنگل ناچے مور
بگلے خوب مچاتے شور

www.urduchannel.in

خوشی سے اب ہے کوئل گاتی
دلکش، میٹھے گیت سناتی

بلبل بھی اب چہک رہا ہے
سارا گلشن مہک رہا ہے

رنج و الم کچھ یاد نہیں ہے
دل اپنا ناشاد نہیں ہے

اب ہے غم سے ملی نجات
خوشیوں کی آئی سوغات

ہمدم تم بھی دھوم مچاؤ
گیت خوشی کے مل کر گاؤ

www.urduchannel.in

چڑیے کی فریاد

بار بار کیوں آتی چڑیا؟
آ کر کیوں اڑ جاتی چڑیا؟

ہاں! ہاں! دیکھو روتی آپا
تنکے چونچ میں لاتی چڑیا

موسم جب برسات کا آتا
گھر اپنا بناتی چڑیا

گھونسلے میں جب انڈے دیتی
کہیں نہ آتی جاتی چڑیا

انڈے سے جب بچّے نکلے
سارا دھیان لگاتی چڑیا

بچّے جوں ہی چوں چوں کرتے
دانہ انھیں کھلاتی چڑیا

بچّوں کو جب پیاس لگے تو
چونچ میں پانی لاتی چڑیا

پنکھ نکلنے لگتے ہیں جب
اڑنا انھیں سکھاتی چڑیا

جوں ہی بچّے اڑنے لگتے
دور کہیں اڑ جاتی چڑیا

اس سے کچھ تو سیکھو ہمدم
سبق کوئی دے جاتی چڑیا

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

فاطمہ بی بی کا روبوٹ

روبوٹ کی جب سے سنی میں کہانی
یہ بات مجھ کو لگتی سہانی

میں روتی ہوں بابا ہنسا دیجیے
مجھے اک روبوٹ دلا دیجیے

کتابوں کا بستہ اٹھائے گا وہ
میرے ساتھ اسکول جائے گا وہ

کرشمے عجب سے دکھائے گا وہ
کہانی بھی مجھ کو سنائے گا وہ

غزل اور نغمے بھی گائے گا وہ
سازوں کا جادو جگائے گا وہ

سکھانا ہے اس کو بھی اردو زباں
ڈرامہ ہو ناول کہ ہو داستاں

بابا کو اردو سے چاہت سدا
مجھ کو بھی اردو سے راحت سدا

روبوٹ پڑھے گا غالبؔ کا کلام
اردو میں بولے گا دعا اور سلام

www.urduchannel.in

شبلی آفاقی کے نام!

دل میں اپنے رہتے شبلی
ہم سب سے یہ کہتے شبلی

ایسا کوئی کام کروں گا
جگ میں روشن نام کروں گا

پڑھ لکھ کر قابل بن جاؤں
لوگوں کو میں راہ دکھاؤں

روشن سارا جگ ہو جائے
ہر سو اک خوش حالی آئے

پورے ہوں گے میرے سپنے
دل میں یہ ارمان ہے اپنے

بڑے پیار سے امّی کہتیں
دل سے مجھے دعائیں دیتیں

اپنی آنکھوں کا ہے تارا
بیٹا میرا راج دلارا

راجہ ایسا کام کرے !
جہاں میں اپنا نام کرے

www.urduchannel.in

بارش

آسمان میں چھائے بادل
دیکھو پانی لائے بادل

رِم جھِم، رِم جھِم برسا پانی
کتنی خوش ہیں برکھا رانی!

گرمی سے اب ملی نجات
ہوتی ہے اب چھتری ساتھ

کالی گھٹائیں خوب ڈراتیں
تھم تھم کے برسات کراتیں

بادل جب جب گھِر کر آتے
چندا ماما چھُپ چھُپ جاتے

ہر سو ہے ہریالی چھائی
جانے کتنی خوشیاں لائی!

ہرا بھرا اب لگتا جنگل
جنگل میں اب ہوتا منگل

خوش ہوکر اب کوئل گائے
میٹھے میٹھے گیت سنائے

مینڈک بابا راگ سناتے
ٹر ٹر ٹر ٹر خوب لگاتے

جھوم جھوم کر ناچے مور
چڑیاں خوب مچاتیں شور

ندی، نالے، ڈوب چلے سب
پانی میں تو ناؤ چلے اب

کاغذ کی اک ناؤ بناؤ
ہمدم پھر تم اسے چلاؤ

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

سال مبارک آیا ہے!

سالِ مبارک آیا ہے
خوشیاں کتنی لایا ہے
نئی امنگیں نیا سرور
دل پر اپنے چھایا ہے
سالِ مبارک آیا ہے!

زمانے کے سب راز بدلے ہوئے
نیا طرز اور ساز بدلے ہوئے
آیاہے پیغام کوئی نرالا
جینے کے انداز بدلے ہوئے
سالِ مبارک آیا ہے!

فضا خوش نما، ہوا میں سرور
دیکھو خوشی سے اڑتے طیور
وفا اور محبت کی شمع جلے
تکبر، حسد اور نہ کوئی غرور
سالِ مبارک آیا ہے!

گلشن گلشن مہک رہا ہے
سارا منظر چہک رہا ہے
پی کر سالِ نو کی مے
سارا عالم بہک رہا ہے
سالِ مبارک آیا ہے!

بلبل شور مچاتے ہیں
بھونرے گنگناتے ہیں
کوئل بھی خاموش نہیں اب
مل کر سب ہی گاتے ہیں
سالِ مبارک آیا ہے!

عزم نیا اور نئی ہو شان
اپنی ہو ایسی پہچان
ہمدم سچ کا ساتھ نبھانا
چاہے جائے اپنی جان
سالِ مبارک آیا ہے!

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

سردی آئی

سردی کا ہے موسم آیا
کیا کیا رنگ روپ لے آیا
نئی تازگی، نیا ہے جوش
لوگوں کے اڑ جائیں ہوش
بچ کے رہنا سردی آئی!

سورج کا اب ٹوٹا زور
چاروں طرف مچا ہے شور
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا ہے چلتی
آگ مگر ہر جگہ ہے جلتی
بچ کے رہنا سردی آئی!

ٹوپی، صدری اور لحاف
کپڑے گرم اب کر لو صاف
سردی، کھانسی اور زکام
ہرگز نہ لو ان کا نام
بچ کے رہنا سردی آئی!

صبح صبح تم روز نہاؤ
پیارے اب نہ بات بناؤ
جانا ہے تم کو اسکول
بھائی اب نہ کرنا بھول
بچ کے رہنا سردی آئی!

کھیتوں میں ہریالی آئی
سیب، سنترے سنگ میں لائی
پالک، لوکی، اور چکندر
مل جائیں ہر گھر کے اندر
بچ کے رہنا سردی آئی!

ہمدم تم یہ بھول نہ جانا
انڈے، مرغ مسلم کھانا
بریانی جو مل جائے تو
ایسے میں تم کہیں نہ جانا
بچ کے رہنا سردی آئی!

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

مینڈک

جانے کیا یہ کہتا ہے!
پانی میں یہ رہتا ہے

ٹر ٹر ٹر ٹر خوب لگائے
بارش کی یہ یاد دلائے

بارش کا جب موسم آتا
مینڈک کے ہے من کو بھاتا

اُچھل، کود ہے خوب لگاتا
پیارا پیارا گیت سناتا

پھُدک پھُدک کر مچھلی کھائے
کیڑے کو بھی چٹ کر جائے

کئی رنگ کا ہوتا مینڈک
اپنا رنگ بدلتا مینڈک

گرمی کا جب موسم آتا
جانے کہاں غائب ہو جاتا؟

ہمدمؔ بات پتے کی سننا
کنویں کا نہ مینڈک بننا

موبائل

آیا نیا زمانہ ہے
دنیا نے پہچانا ہے
نئی نئی اب چیزیں بنتیں
ہم نے اب یہ جانا ہے
بڑے کام کی چیزموبائل!

ہر دم جیب میں رہتی یہ
دیکھو ٹُن ٹُن کرتی یہ
ٹیلی فون کا گیا زمانہ
کام بڑا ہے کرتی یہ
بڑے کام کی چیز موبائل!

وائر کی اب شرط نہیں
زیادہ اس میں خرچ نہیں
مِس کال ہے مفت میں جاتی
وقت کا اب تو حرج نہیں
بڑے کام کی چیز موبائل!

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

کام نہ جانے کیا کیا اس کا!
دام نہ جانے کیا کیا اس کا!
اس کے ذریعہ شادی ہوتی
لینا اب آسان ہے اس کا
بڑے کام کی چیز موبائل!

فلمیں، گانے سب ہیں ساتھ
کیمرہ مفت میں آیا ہاتھ
میسیج ویسیج کر لو بھائی
اب تو خط سے ملی نجات
بڑے کام کی چیز موبائل!

بھائی مرغ کو ملا آرام
اسّ سے ہوتا یہ بھی کام
ہمدم تم ایلارم لگاؤ
اٹھنا جب ہو صبح و شام
بڑے کام کی چیز موبائل!

بابو جائے گا اسکول!

آنکھوں میں کچھ خواب سجائے
کندھے پر بستہ لٹکائے
بابو جائے گا اسکول!

کاپی قلم سے چاہت اس کو
پڑھنے میں ہے راحت اس کو
بابو جائے گا اسکول!

ہنسی خوشی سے جاتا وہ
پڑھ کر واپس آتا وہ
بابو جائے گا اسکول!

امّی اس کا ہاتھ دُھلاتیں
دودھ بریڈ پھر اسے کھلاتیں
بابو جائے گا اسکول!

ہوم ورک بھی کرتا ہے
میڈم سے وہ ڈرتا ہے
بابو جائے گا اسکول!

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

شیطان

زمیں پہ جب آیا انسان
جھپٹ پڑا اس پر شیطان

فتنہ اور نفرت پھیلاتا
کتنا شاطر ہے شیطان!

قتل و غارت اور فساد
کرواتا ہے سب شیطان

بھائی سے جب بھائی لڑتا
خوش ہوتا ہے تب شیطان

جو بھی اس کا کہنا مانے
بھائی اس کا ہے شیطان

بچّوں کو بہکاتا ہے یہ
پڑھنے دیتا کب شیطان!

برے کام سب یہ کرواتا
نیکی کب کرتا شیطان

ہمدمؔ تم بھی بچ کر رہنا
ہم سب کا دشمن شیطان

www.urduchannel.in

عزیز ہارونؔ اور سفیانؔ کے نام!

سفیانؔ، ہارونؔ دونوں بھائی
خوب لگن سے کریں پڑھائی

پیارے! پیارے! بچّے ہیں یہ
دل کے کتنے اچھے ہیں یہ

ماں باپ کے راج دلارے
نانی کی آنکھوں کے تارے

نانا، ماما، خالہ، جان
دل میں سب کے ہیں ارمان

نام کریں گے روشن اپنا
آنکھوں میں ہے بس اک سپنا

صبح سویرے دونوں اٹھتے
سب سے پہلے منھ ہیں دھوتے

پیاری امّاں غسل کراتیں
گرم چپاتی انھیں کھلاتیں

www.urduchannel.in

روز وقت سے پڑھنے جاتے
پڑھ لکھ کر وہ واپس آتے

دونوں ہی مِل جُل کر رہتے
کبھی نہ آپس میں وہ لڑتے

خوشیوں کے پیغام سناتے
پیار کے نغمے مل کر گاتے

نانی، نانا، ماما کہتے
دل سے روز دعائیں دیتے

ہم سب نے ہے آس لگائی
شہرت پائیں دونوں بھائی

پڑھنے میں بھی نام کریں وہ
گھر کا اپنے کام کریں وہ

نیک بنیں اور نیکی چاہیں
امیدوں کی شمع جلائیں

دُکھی دلوں کی آس انھیں سے
جینا آئے راس انھیں سے

ذات، پات کی رسم مٹائیں
صحرا میں بھی پھول کھلائیں

ظلم سے آنکھیں چار کریں وہ
دشمن سے بھی پیار کریں وہ

ننھے منھے شان وطن کی
دونوں ہیں پہچان وطن کی

یہ بچّے ہیں چاند ستارے
جو ان سے الجھے، وہ ہارے

نغمے ان کے پیارے پیارے
پھول چمن کے آنکھ کے تارے

ہمدمؔ مامو پاس بلاتے
ٹافی، بسکٹ انھیں کھلاتے

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

کاش اگر میں کتا ہوتا!

بات پتے کی سن رے بھائی
جانی کس نے پیر پرائی!
غم میرا بس اتنا سا ہے
میں نے تو اب آس لگائی
کاش اگر میں کتا ہوتا!

انسانوں سے افضل ہوتا
مخمل پر میں ہر دم سوتا
مجھ کو اتنی عزت ملتی!
دیکھ کے مجھ کو انسان روتا
کاش اگر میں کتا ہوتا!

رئیس زادیاں گود میں لیتیں
ہر پل مجھ کو بوسہ دیتیں
کون کون سی بات بتاؤں؟
پلین سے مجھ کو سیر کراتیں
کاش اگر میں کتا ہوتا!

قورمہ اور بریانی کھاتا
کار سے ہر دم آتا جاتا
عیش و عشرت مستی وستی
غم تو میرے پاس نہ آتا
کاش اگر میں کتا ہوتا!

لکس، وکس سے روز نہاتا
خوشبو وشبو خوب لگاتا
اچھّے اچھّے کپڑے ملتے
بھوں بھوں کر کے میں غرّاتا
کاش اگر میں کتا ہوتا!

وفا دار میں بھی کہلاتا
جھوٹ دغا کے پاس نہ جاتا
پولیس محکمہ مجھ کو رکھتا
کام بڑا میں بھی کر جاتا
کاش اگر میں کتا ہوتا!

فلموں میں بھی رول نبھاتا
پیار سبھی کا میں بھی پاتا
کرتب ورتب کھیل تماشے
گانے وانے میں بھی گاتا
کاش اگر میں کتا ہوتا!

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

مچھلی

ہوتی بڑی سیانی مچھلی
پانی کی ہے رانی مچھلی

پیاری پیاری ہوتی ہے یہ
لگتی بڑی دیوانی مچھلی

پانی کی دنیا میں رہ کر
ہوتی ہے اَن جانی مچھلی

پنکھ ہلا کر آتی جاتی
کہتی کوئی کہانی مچھلی

کتنے رنگ نہ جانے اس کے
لگتی بڑی سہانی مچھلی

لہرا کے یہ اُچھلے کودے
کرتی ہے من مانی مچھلی

قِسم قِسم کی ہوتی ہے یہ
دیکھو بڑی ہے گیانی مچھلی

پانی میں جب ہاتھ لگاؤ
ڈر سی جاتی رانی مچھلی

لوگ پکڑ کر اس کو لاتے
دیتی ہے قربانی مچھلی

پانی بِن مر جاتی مچھلی
پانی میں ہے جانی مچھلی

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

شام

ڈھلتا دن اور آتی شام
تاریکی ہے لاتی شام

آفتاب جب چھپتا جائے
سرخ رنگ ہے لاتی شام

ہر سو اک خاموشی چھائی
راز کوئی بتلاتی شام

اپنے اپنے گھر کو جاؤ
ہم کو یاد دلاتی شام

آنے والی ہے اب رات
یہ پیغام سناتی شام

آفس، دفتر ہوتے بند
اب آرام دلاتی شام

بھاگ دوڑ سے ملی نجات
سب کی تھکن مٹاتی شام

بگلے اب پیڑوں پر گرتے
یہ منظر دکھلاتی شام

چڑیاں چوں چوں کرتی ہیں
سب کو خوب لبھاتی شام

کلیاں بھی اب جھپکی لیتیں
دلکش فضا بناتی شام

دلکش منظر، فضا خوشنما
دل کو اپنے بھاتی شام

جلدی اپنے گھر کو جاؤ
ہمدم کو سمجھاتی شام

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

بلّی موسی

دیکھو بلّی موسی آئی
ساتھ میں اپنے بچّے لائی

میاؤں میاؤں وہ کرتی ہے
جب جب بھوکی رہتی ہے

دھیرے سے یہ گھر میں آتی
دودھ کو چپکے سے پی جاتی

جب کوئی چوہا دکھ جاتا
اس کے منھ میں پانی آتا

جس گھر میں ہے آتی جاتی
چوہوں کو ہے چٹ کر جاتی

چوہوں نے اک مِٹنگ بلائی
سب نے اپنی رائے سنائی

بلی سے تب راحت پاؤ
گلے میں گھنٹی جب لٹکاؤ

کون گلے میں گھنٹی ڈالے
سب کے منھ پر پڑ گئے تالے

بچّے اس کو پاس بلاتے
دودھ ملائی روز کھلاتے

کہتے موسی دور نہ جاؤ
میاؤں میاؤں کر کے دکھلاؤ

مرغے بھی بلّی سے ڈرتے
دیکھ کے کتّے بھوں بھوں کرتے

ہمدم جب بھی جاتا دلّی
دلّی سے لے آتا بلّی

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

کوئل

باغ میں میرے گاتی کوئل
میٹھے گیت سناتی کوئل

کوّے جیسی کالی کالی
لگتی ہے یہ بھولی بھالی

ڈالی پہ کرتی ہے بسیرا
باغ میں ہو پھر شام سویرا

کُو کُو کی ہے صدا لگاتی
غم کو سب کے دور بھگاتی

گیت سے اس کے کیسی چاہت!
دل کو اپنے ملتی راحت

میٹھی بولی دل کو بھائے
کڑوی بولی کام نہ آئے

دلکش بولی بول رہی ہے
اڑنے کو پر تول رہی ہے

ان نغموں میں کیسا جادو!
ہمدؔم کا بھی دل بے قابو

چڑیے کی فریاد

جنگل سے اک چڑیا آئی
اس نے یہ فریاد سنائی!

ہرے پیڑ نہ کاٹو پیارے
مٹتے جاتے جنگل سارے

جب دیکھو یہ آدم زاد
پیڑ کاٹ کے ہوتا شاد

ہاتھ میں ہر دم آری ہے
توبہ کیا بیماری ہے!

پیڑ اگر کٹ جائیں گے
چھاؤں کہاں سے لائیں گے؟

کالے بادل آئیں گے

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

بن برسے اڑ جائیں گے

ہرا بھرا جب ہوگا جنگل
دنیا میں تب ہوگا منگل

کوئل پھر تب گائے گی
میٹھے گیت سنائے گی

چڑیا بولی! پیڑ لگاؤ
دنیا میں خوش حالی لاؤ

چڑیے کی نہ بھولو بات
ہمدم دینا اس کا ساتھ

گنگا ندی

کہتی ہے دنیا کہ پیاری ہوں میں
سارے جہاں کی دلاری ہوں میں

عجب شان سے دیکھو بہتی ہوئی
ٹھہروں تو شاید یہ کہتی ہوئی

تہذیب ہوں میں یہاں کی پرانی
سناتی ہوں اپنی سدا میں کہانی

ہمالہ سے بنگال جاتی ہوئی
بارش میں طوفاں مچاتی ہوئی

بنارس شہر سے گزرتی ہوئی
کھیتوں کو سیراب کرتی ہوئی

اُچھلتی، سنبھلتی، پھسلتی ہوئی

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

بڑے پیچ کھا کر نکلتی ہوئی

غلاظت جہاں کی بہاتی ہوئی
رواں پاک سب کو بناتی ہوئی

بنجر میں سبزہ اُگاتی ہوئی
دھرتی کو رنگیں بناتی ہوئی

سبق انسانیت کا سکھاتی ہوئی
سدا راہ سیدھی دکھاتی ہوئی

محبت کا پیغام لاتی ہوئی
کوئی گیت الفت کا گاتی ہوئی

سناتی ہوں میں زندگی کا پیام
رواں میری فطرت، نہ کرتی قیام

ہولی آئی!

رَنگ بِرنگی ہولی آئی!
طرح طرح کی خوشیاں لائی!

رنگ، پٹاخے اور مٹھائی
خوش ہیں کتنے بھائی بھائی!

ہرے ہرے اور پیلے لال
ہر جا اڑتے رنگ گلال

انار، راکیٹ اور ایٹم بم
دیکھو کس میں کتنا دم!

ممّی بھاگی، پاپا بھاگے
شور سن کر دادا جاگے

بچّوں کی اک ٹولی آتی
سب کو ساتھ ساتھ لے جاتی

بچّے سب کو رنگ لگاتے
زور زور سے وہ چلّاتے

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

برا نہ مانو ہولی ہے
بچّوں کی یہ ٹولی ہے

پچکاری سنگ چندن آیا
دیکھ کر اس کو بھاگی چھایا

چپکے سے پھر راجو آیا
اس نے سب کو رنگ لگایا

اُچھل کود مچاتے بچّے
سب کا دل بہلاتے بچّے

کہتے جی بھر رنگ لگاؤ
گلے لگا کر ہاتھ ملاؤ

ہولی ہے الفت کا نام
پیار و وفا اس کا پیغام

سمرن اور بنٹی

پیاری پیاری! نیاری نیاری!
بیٹی میری راج دلاری

ڈیڈی کہتے آؤ سمرن
جلدی کھانا کھاؤ سمرن

تم کو جانا ہے اسکول
بیٹی تم نہ کرنا بھول

پڑھو، لکھو اور نام کماؤ
ڈیڈی کا بھی مان بڑھاؤ

بنٹی بھی ڈیڈی سے بولا
مجھ کو بھی اب لا دو جھولا

میں بھی پڑھنے جاؤں گا
پڑھ کر نام کماؤں گا

ہمدم ماما کہتے ہیں
دلّی میں وہ رہتے ہیں

مجھ کو اردو پڑھنا ہے
پڑھ کر آگے بڑھنا ہے

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

کوّا

صبح سویرے آتا کوّا
خبریں روز سناتا کوّا

آہٹ ملتے ہی اڑ جائے
ہوشیار! کہلاتا کوّا

روٹی کا ٹکڑا جب پھینکو
لے کر پھر اڑ جاتا کوّا

خطرے سے بچنا ہے کیسے؟
کوّے کو سمجھاتا کوّا

مشکل جب کوئی آجائے
ایک جُٹ ہو جاتا کوّا

مرغی کے بچّے کو دیکھو
کیسے خوب ڈراتا کوّا!

کالا کالا ہوتا ہے یہ
بچّوں کو ہے بھاتا کوّا

کاؤں کاؤں ہے اس کی بولی
گیت کوئی ہے گاتا کوّا

کسان

کھیت میں اپنے جاتا ہے کسان
محنت سے ہل چلاتا ہے کسان

تھک جائیں بیل جب پیارے
ہری گھاس کھلاتا ہے کسان

بیج کھیتوں میں ڈال کر دیکھو
فصل کیسے اگاتا ہے کسان؟

پک جائے فصل جب اس کی
اناج گھر کو لاتا ہے کسان

بیچ کر پھر اسے بازار میں
بچّوں کو پڑھاتا ہے کسان

صبر کرتا، غم اٹھاتا ہے مگر
خوشیاں اپنی لُٹاتاہے کسان

ترقی کی راہ میں شاید
اپنا سب کچھ لگاتا ہے کسان

اسی لیے تو کہتا ہے ہمدمؔ
مخلص و محنتی کہلاتا ہے کسان

www.urduchannel.in
www.urduchannel.in

سرکس آیا! سرکس آیا!

سرکس آیا! سرکس آیا!
کھیل تماشے اچھے لایا

اُچھل رہے ہیں بچّے پیارے
اس نے سب کا دل بہلایا

بندر، بھالو، جوکر، شیر
سب نے اپنا کھیل دکھایا

شعیبؔ، سلامت بابوؔ بولے
ڈیڈی دیکھو جوکر آیا

جوکر، بندر جوں ہی ناچے
بچّوں کے تو دل کو بھایا

کرتب دکھا دکھا کر جوکر
بچّوں کو بھی خوب ہنسایا

اتنے میں پھر بھالو راجہ
کھیل سے اپنے انھیں لبھایا

گرج گرج کر آیا شیر
رعب سے اپنے انھیں ڈرایا

بھوک لگی تو بچّوں نے پھر
جی بھر گرم جلیبی کھایا

بندر کی پریشانی

آیا بندر! آیا بندر
چلا گیا وہ گھر کے اندر

بچّوں نے جب شور مچایا
بندر نے پھر انھیں ڈرایا

بچّے بولے بندر بھائی
ہم نے ہے یہ آس لگائی

ڈرنے کی یہ چھوڑو بات
یہیں گزارو تم یہ رات

باغ میں کل ہم جائیں گے
پکے بیر سب کھائیں گے

پیڑ پر بھائی تم چڑھ جانا
تم بھی کھانا، ہمیں کھلانا

مان گیا وہ ان کی بات
ہوئی صبح اور گزری رات

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

جلدی جلدی بھاگم بھاگ
ساتھ ساتھ سب پہنچے باغ

جی بھر سب کو بیر کھلایا
بندر نے پھر دوست بنایا

اس نے بولا دیکھو بھائی
میں نے بھی اک آس لگائی

جاڑے سے میں کانپ رہا ہوں
کسی طرح دن کاٹ رہا ہوں

سویٹر اک دلوا دو مجھ کو
یا کچھ بھی سلوا دو مجھ کو

بچّے بولے ہاں! ہاں! بھائی
کتنی سخت ہے سردی آئی!

بندر بھائی فکر نہ کرنا
جاڑے سے نہ ہرگز ڈرنا

آپس میں ہم چندہ لیں گے
پھر تم کو ہم سویٹر دیں گے

کرتے جو بھی ایسے کام
خوش رہتے ہیں صبح و شام

بچّہ مزدوری

بچّے کیوں کرتے مزدوری؟
آخر ایسی کیا مجبوری؟

عمر ہے پڑھنے، لکھنے کی
پڑھ کر آگے بڑھنے کی

بچّوں کو اسکول بلائے
علم و ہنر کے پھول کھلائے

بچّہ جو بھی پڑھنے جاتا
دنیا میں قابل کہلاتا

پڑھنے سے جو جان چرائے
بچّہ وہ ہر دم شرمائے

پیارے تم جاؤ اسکول
کرنا اب نہ کوئی بھول

کاپی، قلم اور کتاب
مفت میں ہی سب آئے ہاتھ

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

بگڑی سب بن جائے بات
بستے کو تم رکھنا ساتھ

غربت کا نہ کرو بہانہ
بچّوں نے اب یہ بھی جانا

جو بھی کرواتے مزدوری
سزا دلانا انھیں ضروری

بچّوں کا اب نام لکھاؤ
حق ہے ان کا بھول نہ جاؤ

لعنت ہے بچّہ مزدوری
توبہ! توبہ! کیا مجبوری!

قانوناً یہ جرم ہے بھائی
ہمدؔم نے یہ بات بتائی

مختلف رسائل وجرائد میں شائع شدہ نظمیں:

- ’’قلم‘‘ ماہنامہ اردو دنیا، قومی اردو کونسل دہلی، ستمبر۲۰۱۱
- ’’تتلی رانی‘‘ ماہنامہ امنگ، اردو اکادمی دہلی، فروری۲۰۱۲
- ’’مچھر‘‘ ماہنامہ امنگ، اردو اکادمی دہلی، اکتوبر۲۰۱۲
- ’’مینڈک‘‘ ماہنامہ ہلال، رام پور، اکتوبر،۲۰۱۲
- ’’سحر ہوگئی‘‘ ماہنامہ امنگ، اردو اکادمی دہلی، نومبر۲۰۱۲
- ’’روحی‘‘ ماہنامہ گل بوٹے، ممبئی، نومبر۲۰۱۲
- ’’اچھے بچے‘‘ ماہنامہ پیام تعلیم، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی، نومبر۲۰۱۲
- ’’موسم بہار‘‘ ماہنامہ گلشن اطفال، مہاراشٹرا، نومبر۲۰۱۲
- ’’سردی آئی‘‘ ہفتہ وار امنگ، راشٹریہ سہارا، ۲دسمبر۲۰۱۲
- ’’پیاری امّاں‘‘ دوماہی غبارہ، بنگلور، نومبر دسمبر۲۰۱۲
- ’’نیا سال‘‘ ماہنامہ زبان وادب، بہار اردو اکادمی پٹنہ، جنوری۲۰۱۳
- ’’کاش اگر میں...‘‘ ماہنامہ شگوفہ، حیدرآباد، فروری۲۰۱۳
- ’’اردو زبان‘‘ ماہنامہ، گل بوٹے، ممبئی، مارچ۲۰۱۳
- ’’بچپن‘‘ ہفتہ وار امنگ، راشٹریہ سہارا، ۲۱اپریل۲۰۱۳
- ’’پہیلی‘‘ ماہنامہ فنکار نو، حیدرآباد، اپریل۲۰۱۳
- ’’لوسی کی آرزو‘‘ صدائے اطفال، کرناٹک اردو اکادمی، بنگلور، مئی۲۰۱۳

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

- ''انمول موتی'' صدائے اطفال، کرناٹک اردو اکادمی، بنگلور، مئی ۲۰۱۳
- ''سمرن اور بنٹی'' ماہنامہ فنکار نو، حیدرآباد، جون ۲۰۱۳
- ''کسان'' ماہنامہ ہلال، رام پور، ستمبر ۲۰۱۳
- ''کتاب'' ماہنامہ بچوں کی دنیا، قومی اردو کونسل دہلی، جون ۲۰۱۳
- ''چڑیے کی فریاد'' ماہنامہ زبان وادب، بہار اردو اکادمی پٹنہ، جون ۲۰۱۳
- ''شیطان'' ماہنامہ پیام تعلیم، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی، جولائی ۲۰۱۳
- ''پیاسا ہاتھی'' ماہنامہ اچھا ساتھی، بجنور، جولائی ۲۰۱۳
- ''شام'' ماہنامہ فن کار نو، حیدرآباد، اگست ۲۰۱۳
- ''عید'' ماہنامہ بچوں کی دنیا، قومی اردو کونسل دہلی، اگست ۲۰۱۳
- ''موبائل'' ماہنامہ گلشن اطفال، مالیگاؤں، ستمبر ۲۰۱۳
- ''مچھلی'' ماہنامہ ہلال، رام پور، ستمبر ۲۰۱۳
- ''بارش'' ہفتہ وار امنگ، راشٹریہ سہارا، ۸ ستمبر ۲۰۱۳
- ''سرکس آیا'' ماہنامہ گل بوٹے ممبئی، اکتوبر ۲۰۱۳
- ''گنگا ندی'' ماہنامہ فن کار نو، حیدرآباد، اکتوبر ۲۰۱۳
- ''ریل'' ماہنامہ امنگ، اردو اکادمی دہلی، اکتوبر ۲۰۱۳
- ''ہارون اور سفیان'' ماہنامہ گلشن اطفال، مالیگاؤں، نومبر ۲۰۱۳
- ''بلی موسی'' ماہنامہ ہلال، رام پور، نومبر ۲۰۱۳
- ''بندر کی پریشانی'' ماہنامہ اچھا ساتھی، بجنور، نومبر ۲۰۱۳

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in